سوال

بائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنے کا حکم السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا بائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا جاء زہے ۔ ؟

جواب

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بائیں ہاتھ یا دونوں ہاتھوں پر تسبیحات پڑھنا جائزہے ، کیونکہ بائیں ہاتھ پر پڑھنے کی کوئی ممانعت موجود نہیں ہے ۔ لیکن افضل یہ ہے کہ دائیں ہاتھ پر پڑھی جائیں ، کیونکہ صحیحین میں سیدہ عائشہ سے مروی ہے کہ نبی کریم کو : «ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم یعجبہ التیمن فی تنعلہ وترجلہ وطہورہ وفی شانہ کلہ» "جوتا پہننے ، کنگھی کرنے صفاء ی کرنے اور تمام اچھے کاموں میں داءیں طرف زیادہ پسند تھی ۔ چنانچہ اس حدیث کے عموم سے ہم دائیں ہاتھ پر تسبیحات کی فضیلت پر استدلال کرسکتے ہیں ۔ «عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما قال : رأیت رسول اللہ صلی الہ علیہ وسلم یعقد التسبیح قال ابن قدامة : بیمینہ رواہ أبو داود، وابن قدامة : ہو محمد بن قدامة بن أعین توفی سنة 250ہ قال النسائی : لا بأس بہ ، ووثقہ ابن حبان والدار قطنی» سیدنا عبداللہ بن عمرو بن عاص فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ہاتھوں پر تسبیحات پڑھتے دیکھا ۔ ابن قدامہ فرماتے ہیں ، کہ دائین ہاتھ پر پڑھتے دیکھا ۔ اس حدیث میں موجود دائیں ہاتھ کی زیادتی بھی اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ دائیں ہاتھ پر تسبیحات پڑھنا افضل ہے ۔ لجنہ دائمہ کا بھی یہی فتوی ہے کہ اگرچہ دونوں ہاتھوں پر پڑھنا جاء زہے ، مگر مذکور عمومی دلاءل کی بنیاد پر دائیں ہاتھ پر پڑھنا افضل واکمل ہے ۔ فتاوی اللجنة الدائمة "(107105/7)) ہذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتوی کمیٹی

محدث فتوی